یدی یورپا پر سی آئی ڈی کا الزام

بنگلورو، (ایجنسیاں) نابالغ لڑکی کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے معاملے میں کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ بی ایس یدی یورپا کے خلاف بڑا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس معاملہ کی جانچ کرنے والی سی آئی ڈی نے چارج شیٹ میں الزام لگایا ہے کہ بی جے پی لیڈر اور 3 دیگر ملزمان نے متاثرہ اور اس کی ماں کو خاموش رکھنے کیلئے رقم ادا کی تھی۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، یدی یورپا کے خلاف پوکسو ایکٹ کے دفعہ 8 (جنسی طور پر ہراساں کرنے کی سزا) اور دفعہ 354اے (جنسی طور پر ہراساں کرنا)، 204 (دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو تباہ کرنا) کے تحت الزام لگایا گیا ہے، وہیں 3 دیگر شریک ملزمان ارون وائی ایم، رودریش ایم اور جی ماریسوامی، جو یدی یورپا کے ساتھی ہیں، پر پی او سی ایس او ایکٹ کے ساتھ ساتھ آئی پی سی کی دفعہ 204 اور 214 کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ 2 فروری، صبح تقریباً 11.15 بجے، 17 سالہ مبینہ متاثرہ اپنی 54 سالہ ماں کے ساتھ یدی یورپا سے بنگلورو میں ڈالر کالونی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملنے گئی تھی، اور کچھ پہلے کے معاملات میں انصاف کی تلاش میں تھی۔

تملناڈو اسمبلی میں نیٹ کو ختم کرنے کی قرارداد پھر منظور

مرکز سے 12 ویں کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کی اجازت دینے کی اپیل، بی جے پی کا اسمبلی سے واک آؤٹ

چنئی ، (ایجنسیاں) تمل ناڈو اسمبلی میں 28 جون 2024 کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی تھی۔ قرارداد میں، تمل ناڈو حکومت نے مرکزی حکومت سے نیٹ کو ختم کرنے اور ریاستی حکومتوں کو 12 ویں جماعت کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کرنے کی اجازت دینے کی اپیل کی۔ ڈی ایم کے کی اسٹالن حکومت نے 13 ستمبر 2021 کو ایک بل پیش کیا تھا تاکہ ریاست کے میڈیکل طلبا کو تمل ناڈو میں این ای ای ٹی امتحان سے چھوٹ دی جاسکے، جسے گورنر نے 3 فروری 2022 کو واپس کردیا تھا۔ قرارداد کی پیشی کے وقت بی جے پی ایم ایل ایز نے واک آؤٹ کیا تھا، ڈی ایم کے کی اتحادی کانگریس، وی سی کے، سی پی آئی، سی پی آئی (ایم)، ایم ڈی ایم کے ایم ایل اے ٹی ویلمورگن، ایم ایچ جواہر اللہ، منوج پی پانڈیان اور بی جے پی کے اتحادی پی ایم کے نے ریاستی اسمبلی میں قرارداد کی حمایت کی۔ بی جے پی کی اتحادی جماعت پی ایم کے نے اسٹالن کی طرف سے پیش کی گئی تجویز کی حمایت کی۔ اسٹالن نے دلیل دی کہ یہ امتحان بھید بھاؤ پر مبنی تھا اور دیہی و غریب طلبا کو طب کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم رکھا گیا تھا۔ تمل ناڈو حکومت کا کہنا ہے کہ نیٹ امتحان کی وجہ سے غریب اور دیہی طلبا کو میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ اس پر بی جے پی لیڈر رنینار ناگیندرن نے دلیل دی کہ اس وقت کے مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ کے پلانی سوامی نے امتحان پاس کرنے والے ریاستی سرکاری اسکول کے طلبا کیلئے 7.5 فیصد ریزرویشن کو یقینی بنایا تھا۔ ناگیندرن نے کہا کہ نیٹ ضروری ہے، کیونکہ اس کے بہت سے فوائد ہیں، لہٰذا اسمبلی کی تجویز ناقابل قبول ہے۔ تجویز پیش کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ غریب اور دیہی طلبا کیلئے طبی تعلیم کو ناقابل رسائی بنانے کے علاوہ، نیٹ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں طبی خدمات کو متاثر کرے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈی ایم کے 2017 میں نیٹ کو لازمی قرار دینے کے بعد سے مسلسل مخالفت کررہی ہے، یہاں تک کہ اس نے بڑے پیمانے پر مہم شروع کی ہے جس کا مقصد اس امتحان کو ختم کرنا ہے۔ اسٹالن نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے ذریعہ لکھے گئے خطوط کا حوالہ دیا، جن میں نیٹ کے امتحان میں گڑبڑیوں کے بعد اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی آواز اب ملک کی آواز بن چکی ہے۔ انہوں نے اراکین سے اپیل کی کہ وہ نیٹ کے خلاف ان کی تجویز کی حمایت کریں۔

چادر لگی پھٹنے، خیرات لگی بٹنے، مہاراشٹر بجٹ پر ادھو کا ردعمل

ممبئی ، (ایجنسیاں) مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس میں آج مہایوتی حکومت کا بجٹ پیش کیا گیا۔ وزیر خزانہ اجیت پوار نے اتحادی حکومت کی جانب سے اضافی بجٹ پیش کیا۔ آنے والے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بجٹ میں کئی بڑے اور اہم اعلانات کیے گئے۔ اب ادھو ٹھاکرے نے ان کو لے کر مہایوتی حکومت کو نشانہ بنایا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اگر آج کے بجٹ کا خلاصہ ایک لائن میں پیش کیا جاسکتا ہے کہ 'چادر لگی پھٹنے، خیرات لگی بٹنے'۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ آج آپ لڑکی بہن اسکیم لے کر آئے ہیں، لیکن براہ کرم ہمارے لڑکوں کے بارے میں بھی سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست میں بہت سے نوجوان بے روزگار رہیں۔ ریاست کی ترقی اور روزگار کیلئے کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ یہ بجٹ صرف آنے والے اسمبلی انتخابات کیلئے ہے۔ اچھے دن کہاں ہیں، یہ سب مذاق ہے۔ اس بجٹ کے بارے میں جینت پاٹل نے کہا کہ حکومت نے انتخابات سے پہلے کچھ طبقوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے اپنا آخری اقدام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کی ہے، ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں، بجٹ میں بڑے اعلانات کیے گئے ہیں، لیکن اتنا پیسہ کہاں سے آئے گا، ووٹروں کو رجھانے کے لئے حکومت نے کئی اعلانات کیے ہیں۔

واضح رہے کہ مہایوتی کے اس بجٹ میں کسانوں اور خواتین پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ بجٹ میں ماجھی لاڈلی بہنا اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت مالی طور پر کمزور خواتین کو حکومت کی طرف سے ہر ماہ 1500 روپے دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ حکومت کی جانب سے خواتین کو ایک سال میں 3 ایل پی جی گیس سلنڈر بھی مفت فراہم کیے جائیں گے۔ مہاراشٹر حکومت نے معاشی طور پر کمزور خاندانوں کی لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ ریاست کی 2 لاکھ لڑکیوں کے لیے 2 ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔

راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو

نئی دہلی (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ نے جمعہ کو ایوان کے 264 ویں اجلاس کے لیے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو کا اعلان کیا۔ مسٹر دھن کھڑ نے وقفہ صفر کے دوران بتایا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی فوزیہ خان، بیجو جنتا دل کے سوجیت کمار، ترنمول کانگریس کے سکھیندو شیکھر رائے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے گھنشیام تیواری، عام آدمی پارٹی کے نارائن داس گپتا، کانگریس کی رجنی پاٹیدار، بھارتیہ جنتا پارٹی کی سونل مان سنگھ اور میدھا کلکرنی پینل میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے ڈپٹی چیئرمین پینل میں 50 فیصد اراکین خواتین ہیں۔ نوتشکیل شدہ پینل پورے اجلاس کے لیے ہوگا۔

نوکریوں میں پسماندہ اور دلتوں کو کیا جارہا ہے نظر انداز

انوپریہ پٹیل نے اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھا خط

لکھنؤ (ایجنسیاں) یوپی میں بی جے پی کی اتحادی پارٹی اپنا دل نے وزیراعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ انٹرویو کی بنیاد پر ملازمتیں حاصل کرنے میں پسماندہ لوگوں اور دلتوں کو نظر انداز کرنے کا معاملہ اٹھایا۔ یہ خط مودی حکومت کی وزیر اور اپنا دل کی صدر انوپریہ پٹیل نے لکھا ہے۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ او بی سی اور ایس سی کوٹہ سے کوئی اہل امیدوار نہیں ملتا۔ اس لیے اس پوسٹ کو جنرل کیٹیگری کے زمرے میں رکھ دیا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں کچھ یونیورسٹیوں میں ایسا ہوا ہے۔ اپنا دل نے مطالبہ کیا کہ ایسے حالات میں اس عہدے کو غیر محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ بہر حال یہ عہدے صرف پسماندہ دلت کوٹہ سے پُر کئے جائیں۔ اپوزیشن نے حال ہی میں ہوئے لوک سبھا انتخابات میں یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ اپوزیشن آؤٹ سورسنگ یعنی کنٹریکٹ پر نوکریاں دینے کے معاملے میں بھی ریزرویشن کا مطالبہ کررہی ہے، اب نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کی پارٹیوں نے بھی او بی سی اور ایس ٹی - ایس سی کو نوکریاں دینے کے حوالے سے آواز اٹھانی شروع کردی ہے۔ انوپریہ پٹیل نے یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھے گئے خط میں اس کوٹہ کے تحت تقرریوں پر بڑے سوالات اٹھائے ہیں۔ انوپریہ پٹیل نے یوگی حکومت کی انٹرویو تقرریوں کو لے کر کئی سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔

مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل نے وزیراعلیٰ کو لکھے ایک خط میں کہا کہ یوپی حکومت کے انٹرویو میں او بی سی - شیڈولڈ کاسٹ اور شیڈول ٹرائب کے امیدواروں کو اس بنیاد پر نوکری نہیں دی جارہی ہے کہ وہ اہل نہیں ہیں اور مناسب امیدوار نہیں ملے۔ اس طرح کی تقرریوں کے ذریعہ درج فہرست ذاتوں، قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو نوکری نہیں دی جارہی ہے۔ بعد میں ان عہدوں کو غیر محفوظ قرار دیدیا جاتا ہے اور عام زمرے کے لوگوں کو نوکریاں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل پر یوپی حکومت کو فوری طور پر روک لگانا چاہئے، انہوں نے کہا کہ حکومت کو جلد از جلد اس پر کارروائی کرنی چاہئے، تاکہ ان زمروں کے امیدواروں میں کوئی ناراضگی پیدا نہ ہو۔ انوپریہ پٹیل نے وزیر اعلیٰ یوگی سے درخواست کی ہے کہ خواہ کتنی ہی ضروری ہو، ان کلاسوں کیلئے مختص ملازمتیں کسی اور کو نہ دی جائیں، یا انہیں غیر محفوظ قرار نہ دیا جائے۔

ریاستی وزیر گرمیت سنگھ نے نوجوانوں میں تقرری نامہ تقسیم کیا

چنڈی گڑھ (یو این آئی) پنجاب کے وزیر گرمیت سنگھ کھڈیاں نے جمعہ کو اپنے دفتر میں محکمہ انیمل ہسبنڈری میں نئے تعینات ہونے والے دو جونیئر اسکیل اسٹینوگرافرس اور تین اسٹینو ٹائپسٹس کو تقرری نامے حوالے کئے۔ مسٹر کھڈیاں نے محکمہ میں تعینات ہونے والے نئے افراد کا خیر مقدم کیا اور انہیں پوری ایمانداری کے ساتھ خدمات انجام دینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے تعینات ہونے والے نئے ملازمین کو ان کے روشن مستقبل کے لیے مبارکباد بھی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں عام آدمی پارٹی (آپ) کی حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد گزشتہ دو برسوں میں مختلف سرکاری محکموں میں نوجوانوں کو 42 ہزار سے زائد نوکریاں دی گئی ہیں۔

غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی عروج پر: اکھلیش یادو

لکھنؤ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی اب اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت مہنگائی کو روکنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ اس حکومت کو عوام کے مسائل کی کوئی فکر نہیں۔ الیکشن ختم ہوتے ہی دودھ اور تیل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ سبزیوں اور دالوں کی قیمتیں آسمان چھورہی ہیں۔ عام لوگ پہلے ہی پڑھائی، لکھائی اور دوا کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ مہنگائی کے اس دور میں عام لوگوں کا جینا مشکل ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ مارکیٹ پر حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ دال 200 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ آلو 40 روپے فی کلو مل رہا ہے۔ دیگر سبزیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام کا بجٹ خراب کردیا ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کے کھانے کا بندوبست کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ عوام نے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو جھٹکا دیا ہے لیکن وہ کسی طرح اقتدار میں آنے میں کامیاب ہوگئی۔ بی جے پی حکومت کا غرور اب بھی کم نہیں ہورہا ہے۔ بی جے پی کی پالیسیاں صرف سرمایہ داروں کے لیے ہیں۔ وہ ہمیشہ غریب اور متوسط طبقے کی جیبیں کاٹنے کے طریقے ڈھونڈتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے کہنے پر بینک امیر قرض لینے والوں کو زیادہ قرض دے رہے ہیں اور ان کے قرضے معاف بھی کررہے ہیں، جبکہ غریب کسانوں کو چھوٹے قرضوں کے لیے بھی پریشان کیا جارہا ہے۔ غریب کسان ذلیل ہوکر خودکشی پر مجبور ہورہا ہے۔

منافع وصولی کے دباؤ سے شیئر بازار میں گراوٹ

ممبئی (یو این آئی) عالمی بازار میں تیزی کے باوجود مقامی سطح پر اونچی قیمتوں پر منافع وصولی کے دباؤ کی وجہ سے شیئر بازار آج نئی چوٹی سے پھسل گیا۔ بی ایس ای کا 30 شیئروں کا حساس انڈیکس سینسیکس 210.45 پوائنٹس گر کر 79,032.73 پوائنٹس پر آ گیا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 33.90 پوائنٹس پھسل کر 24,010.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ تاہم، بڑی کمپنیوں کے برعکس بی ایس ای کی درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں خریداری ہوئی جس سے 0.41 فیصد چھلانگ لگا کر 46,158.35 پوائنٹس اور اسمال کیپ 0.56 فیصد چھلانگ لگا کر 52,130.41 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں مجموعی طور پر 4012 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا جن میں سے 1725 میں گراوٹ، 2180 میں تیزی جبکہ 107 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 24 کمپنیوں میں فروخت ہوئی جبکہ 26 میں خریداری ہوئی۔ بی ایس ای کے نو گروپوں میں گراوٹ کا دباؤ رہا۔ جس کی وجہ سے فنانشل سروسز 0.52، انڈسٹریز 0.26، ٹیلی کام 0.65، آٹو 0.04، بینکنگ 1.04، کیپٹل گڈز 0.42، پاور 0.07، ٹیک 0.42 اور سروسز گروپ کے حصص میں 0.03 فیصد کمی ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر تیزی کا رجحان رہا۔ اس عرصے کے دوران برطانیہ کے ایف ٹی ایس ای میں 0.55، جرمنی کے ڈی اے ایکس میں 0.65، جاپان کے نکیئی میں 0.61، ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ میں 0.01 اور چین کے شنگھائی کمپوزٹ میں 0.73 فیصد اضافہ ہوا۔

اویسی کے گھر پر سیاہی پھینکنے کے معاملہ میں دہلی پولیس طلب

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کی دہلی رہائش گاہ پر سیاہی پھینکے جانے کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اوم برلا نے جمعہ کو پارلیمنٹ کمپلیکس میں اویسی سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اوم برلا نے دہلی پولیس ہیڈکوارٹر کے قریب ہائی سیکورٹی زون میں پیش آنے والے اس واقعہ کی وجہ سے دہلی پولیس کے کمشنر کو بھی طلب کیا۔ اویسی نے شبہ ظاہر کیا کہ دائیں بازو کی بنیاد پرست تنظیم سے وابستہ شرپسندوں نے ان پر حملہ کیا ہے اور ان کے گھر پر سیاہی پھینک دی ہے۔ اویسی کا کہنا ہے کہ اس سے پہلے بھی اس گینگ سے وابستہ لوگ سرگرم رہے ہیں اور انہیں دھمکیاں دیتے رہے ہیں۔ اپنے گھر پر ہونے والے اس واقعہ کے بارے میں اویسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر لکھا کہ کچھ نامعلوم شرپسندوں نے میرے گھر پر سیاہی سے حملہ کیا۔ اب میں گنتی بھی بھول چکا ہوں کہ دہلی میں میرے گھر کو کتنی بار نشانہ بنایا گیا۔ جب میں نے دہلی پولیس کے افسران سے پوچھا کہ یہ سب ان کی ناک کے نیچے کیسے ہورہا ہے، تو انہوں نے اپنی بے بسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، یہ سب آپ کی نگرانی میں ہورہا ہے۔ اویسی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے پوچھا کہ براہ کرم ہمیں بتائیں کہ کیا ارکان پارلیمنٹ کی حفاظت کی ضمانت دی جائے گی یا نہیں؟

سیم پترودا کو کانگریس جب چاہے اگل دے اور نگل جائے: سنجے

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سیم پترودا کو بدھ کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا گیا۔ کانگریس نے انہیں چند ہفتے قبل اس عہدہ سے ہٹادیا تھا۔ اس پر تنقید کرتے ہوئے شیوسینا لیڈر سنجے نروپم نے کہا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایسی ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کچھ ہفتے پہلے تک نروپم کانگریس میں تھے، لیکن لوک سبھا انتخابات کے دوران ان کے پارٹی سے اختلافات ہوگئے، جس کے بعد انہیں نکال دیا گیا۔ سیم پترودا کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر بنائے جانے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نروپم نے 'ایکس' پر لکھا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایسی ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس سے اخراج کے بعد سنجے نروپم اکثر پارٹی کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ پارٹی میں رہتے ہوئے بھی، انہوں نے کئی مسائل پر سوال اٹھائے تھے، جس کی وجہ سے انہیں ہائی کمان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بدھ کی سیم کو پترودا کو پارٹی کا چیئرمین مقرر کیا تھا۔ انڈین اوورسیز کانگریس نے فوری طور پر منظوری دے دی۔ اس سلسلے میں ایک خط جاری کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر نے فوری اثر سے سیم پترودا کو دوبارہ انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا ہے۔ پترودا اکثر اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے لوک سبھا انتخابات کے دوران اپنے بیانات سے کئی مواقع پر کانگریس پارٹی کے لیے مشکلات کھڑی کی تھیں

پارتھو چٹرجی کے دفتر پر انہدامی کارروائی

کولکاتا (یواین آئی) برسوں تک ترنمول کانگریس میں ممتا بنرجی کے بعد پارٹی میں سب سے طاقتور اور بااختیار رہنے والے سابق ریاستی وزیر پارتھو چٹرجی جو ان دنوں جیل میں ہیں کے دفتر کو ان کی ہی حکومت نے تجاوزات کے نام پر توڑ دیا ہے۔ اپوزیشن کئی برسوں سے شکایت کرتی رہی ہے کہ بہالہ ویسٹ سے ممبر اسمبلی پارتھو چٹرجی کا دفتر سڑک پر قبضہ کرکے بنایا گیا ہے، لیکن انتظامیہ کوئی کارروائی نہیں کررہی تھی۔

پنج وقتہ نماز پر ہائی کورٹ نے پھانسی کی سزا کو عمر قید میں کیا تبدیل

بھونیشور، (ایجنسیاں) اوڈیشہ ہائی کورٹ نے ایک ریپسٹ اور قاتل کی سزائے موت سے عمر قید میں تبدیل کردیا۔ ہائی کورٹ نے سزا میں تبدیلی کی بنیاد مجرم کی جیل میں 5 وقتہ نماز پڑھنے کو بنایا۔ اس فیصلے کے خلاف سوشل میڈیا پر لوگ مسلسل ردعمل کا اظہار کررہے ہیں۔ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ کیا پانچ وقت نماز پڑھنا مجرم کی اصلاح کا ثبوت ہے؟ کیا یہ اس بات کی ضمانت ہے کہ مجرم ایک بہتر شخص بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ 36 سالہ ملزم کی سزا کو تبدیل کرتے ہوئے 2 ججوں کی بنچ نے تبصرہ کیا کہ وہ دن میں 5 وقت نماز پڑھتا ہے۔ جس کی بنیاد پر سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کردیا گیا۔ ملزم کا نام شیخ آصف علی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ مجرم 5 وقت نماز پڑھ رہا ہے۔ اس نے 6 سالہ معصوم بچی کو زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کردیا۔ یہ سب سے نایاب کیس بھی نہیں ہے۔ اس لیے سزائے کو عمر قید میں تبدیل کردیا گیا۔ جسٹس ایس کے ساہو اور جسٹس آر کے پٹنائک نے کہا کہ ملزم اب سزا کو قبول کرنے کیلئے تیار ہے۔ وہ دن میں کئی بار اللہ سے دعا کرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس نے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کردیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب اس کے جرم کو نایاب ترین کیس کے طور پر درجہ بندی کرنا صحیح نہیں۔ جس میں اسے صرف پھانسی دی جاسکتی ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر وکلا نے سوالات اٹھائے ہیں۔ عدالت نے شیخ آصف علی کے قتل کیس میں ریاستی حکومت کو 10 لاکھ روپے کی مالی دینے کا حکم دیا۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ مجرم کے خاندان کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ مجرم غریب ہے اور اس کی 63 سالہ ماں ہے۔ 2 غیر شادی شدہ بہنیں ہیں۔ مجرم ممبئی میں ایک پینٹر تھا اور اس کے خاندان میں کوئی دوسرا کمانے والا نہیں ہے۔ ججوں کا خیال ہے کہ اسکول میں اس کا کردار اچھا تھا۔ 2010 میں میٹرک پاس کیا۔ غربت کی وجہ سے مزید تعلیم حاصل نہیں کرسکا۔ وہ فٹ بال کا اچھا کھلاڑی بھی رہا ہے۔ جیل میں اس کا رویہ ٹھیک ہے۔ اس کے بارے میں ماہر نفسیات اور جیل سپرنٹنڈنٹ سے بھی جانکاری لی گئی۔ ججوں نے کہا کہ اس نے جیل میں رہتے ہوئے کوئی جرم نہیں کیا۔

مغربی بنگال: اساتذہ تقرری گھوٹالے میں دستاویز برآمد

کولکاتا (یواین آئی) ریاستی محکمہ تعلیم کے دفتر بکاش بھون میں تین دنوں سے سی بی آئی اساتذہ تقرری گھوٹالہ میں تلاشی مہم چلارہی ہے۔ جمعہ کی دوپہر سی بی آئی نے سالٹ لیک میں واقع بکاش بھون کے گودام سے اہم دستاویزات کا تھیلا برآمد کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ان تمام دستاویزات میں ابتدائی بھرتی کرپشن کیس سے متعلق بہت سی اہم معلومات موجود ہیں۔ محکمہ تعلیم کے مختلف دستاویزات کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے گودام کو سی بی آئی نے 23 دسمبر 2022 کو سیل کردیا تھا۔ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد سی بی آئی کے افسروں نے بدھ کو دوبارہ گودام کا دورہ کیا۔ انہوں نے بدھ اور جمعرات کو صبح سے شام تک وہاں فائل کی تلاشی لی۔ تلاش جمعہ کو دوبارہ شروع ہوئی۔ دوپہر کے وقت سی بی آئی کے افسران کو دستاویزات کے تھیلے لے کر باہر آتے دیکھا گیا۔

'ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسی میں شامل'

نئی دہلی (یو این آئی) ایک دہائی پہلے ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ غیر مستحکم کرنسیوں میں سے ایک تھا۔ تاہم، اب یہ سب سے زیادہ مستحکم میں سے ایک بن گیا ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت اور ریزروبینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے مؤثر انتظام کا ثبوت ہے۔ 2010 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کو افراط زر کی بلند شرح کا سامنا کرنا پڑا، جو تقریباً 10 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی مالیاتی بحران کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کے بھاری اخراجات نے صورت حال کو مزید سنگین بنادیا۔ مزید برآں، خام تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہوگئی تھیں، جس سے ہندوستان کی معیشت پر دباؤ پڑنا فطری تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ انحصار تیل کی درآمد پر رہا ہے۔ سیاسی اسکینڈلز اور مفلوج قسم کی پالیسی نے معاشی ترقی میں مزید رکاوٹ پیدا کی، جس سے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کشش میں کمی واقع ہوئی۔ بانڈ کی خریداری کو کم کرنے کے 2013 کے فیڈرل ریزرو کے منصوبے نے سرمایہ کاروں کو ہندوستان سمیت ابھرتی ہوئی مارکیٹوں سے پیسہ نکالنے پر مجبور کیا۔ اس کی وجہ سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی واقع ہوئی اور روپیہ غیر مستحکم ہوا، جس نے ہندوستان کو 'نازک پانچ' معیشتوں میں شامل کردیا۔ جب سے وزیراعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا ہے، ہندوستان نے بہت سے دوسرے ممالک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مضبوط اقتصادی ترقی کا تجربہ کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سیاسی استحکام نے بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ آر بی آئی کو افراط زر کا ہدف دینے اور بجٹ خسارے کو کم کرنے سمیت مسلسل اصلاحات نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔ ہندوستان کا غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی حکمت عملی کے تحت ڈالر کو روپے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپے کے کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے ذریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہمواری آتی ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان عالمی قابلیت مراکز کے ذریعہ سافٹ ویئر اور اکاؤنٹنگ جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بہتر کیا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔ کم اتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کرسکتے ہیں۔ کچھ لاطینی امریکی یا افریقی معیشتوں کی کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم منافع پیش کرتا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کے لیے نقصان کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ روپے کی قدر میں استحکام کاروباری اداروں کو زیادہ مؤثر طریقے سے لاگت کی منصوبہ بندی اور انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ کرنسی کے اتار چڑھاؤ سے وابستہ خطرات کو کم کرتا ہے، جس سے کمپنیوں کے لیے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے عمل کو آگے بڑھانا آسان ہو جاتا ہے۔ جے پی مورگن چیز اینڈ کمپنی کے اہم ترین ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے اشاریہ میں ہندوستانی بانڈز کی شمولیت سے زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری کی توقع ہے۔

'عالمی سطح پر مقابلہ کیلئے کاشتکاری کو جدید بنانے کی ضرورت'

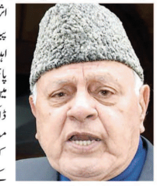

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زرعی اسپرے کیلئے ڈرون کا استعمال کرنے والے نوجوان اختراع کاروں کے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی سے ملاقات کی۔ نوگام سرینگر میں ایک تقریب میں، جب ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو جموں وکشمیر میں کسانوں اور زرعی شعبے میں انقلاب لانے کیلئے ڈرون ٹیکنالوجی کی افادیت کا مظاہرہ دکھایا گیا تو انہوں نے ان اختراع کاروں اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کے درمیان فاصلہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ان کے ایک وفد کو سکاسٹ کشمیر لے کر گئے۔ انہوں نے وائس چانسلر پر زور دیا کہ وہ اس ٹیکنالوجی پر غور کریں، کیونکہ یہ فصلوں کی پیداوار کو بڑھانے، ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے، زرعی پیداوار کو بہتر بنانے اور مخصوص اہداف بنائے گئے علاقوں میں پائیدار طریقوں سے کام کرنے میں مدد کرے گی۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقع پر عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لئے کاشتکاری کے طریقوں کو جدید بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو نئی ٹکنالوجی کے بارے میں آگاہی دینے اور اس پر عمل درآمد کے لئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر کے طور پر اپنے دور کو یاد کرتے ہوئے، ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ذکر کیا کہ، شروع میں، لوگ سولر پینل کے بارے میں بہت شکوک رکھتے تھے۔

وزیراعظم نریندر مودی بے مثال ہیں، نہرو سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا: ترویدی

نئی دہلی (یو این آئی) بی جے پی کے رہنما سدھانشو ترویدی نے جمعہ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کا شمار دنیا کے بڑے ممالک میں ہوتا ہے اور ان کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ دنیا بھر میں چونکہ وہ سب سے ٹاپ پر ہیں اس لیے ان کا موازنہ سابق وزیراعظم جواہر لعل نہرو سے نہیں کیا جاسکتا۔ کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے درمیان صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے مسٹر ترویدی نے کہا کہ مسٹر مودی جنہوں نے مسلسل تیسری بار ملک کی باگ ڈور سنبھالی ہے، اس ریکارڈ کی برابری کی ہے۔ سابق وزیراعظم کے بارے میں اپوزیشن کانگریس کا کہنا ہے کہ مسٹر مودی پنڈت نہرو کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ مسٹر مودی اور مسٹر نہرو کا موازنہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ مسٹر مودی کی مقبولیت غیر معمولی ہے اور ملک اور دنیا میں ان کی مقبولیت پنڈت نہرو سے کہیں زیادہ ہے۔ این ای ای ٹی امتحان لیک کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ایوان میں اپوزیشن کے نعرے کے درمیان مسٹر ترویدی نے کہا کہ وہ تین نکات کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں کہ مسٹر مودی اور پنڈت نہرو کے درمیان موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے عام انتخابات سے پہلے مسٹر مودی کو متفقہ طور پر بی جے پی کے وزیراعظم کے امیدوار کے طور پر منتخب کیا گیا تھا جبکہ پنڈت نہرو کو کانگریس کے اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارے میں سب سے اوپر لیڈر کے انتخاب میں کوئی ووٹ نہیں ملا تھا۔ اس کے باوجود انہیں اعلیٰ رہنما کے طور پر چنا گیا۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ پنڈت نہرو کے دور حکومت میں ان کے مخالفین کو جیل میں ڈال دیا گیا تھا، جب کہ مسٹر مودی کے دور حکومت میں ان کے سخت ترین مخالفین بھی پارلیمنٹ کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیسرا نکتہ یہ ہے کہ مسٹر مودی کو فرانس، روس، بھوٹان، مصر، بحرین اور دیگر کئی ممالک نے ان کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا ہے جبکہ پنڈت نہرو کو بیرون ملک ایسا اعزاز کبھی نہیں ملا۔

جے شنکر آستانہ ایس سی او سمٹ میں کریں گے ہندوستان کی نمائندگی

نئی دہلی (یو این آئی) آئندہ ماہ قازقستان کے دارالحکومت آستانہ میں منعقد ہونے والی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی سربراہی اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے آج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ایس سی او میں ہندوستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ کریں گے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کا یہ سربراہی اجلاس 3 اور 4 جولائی کے دوران منعقد ہونا ہے۔ اس لیے وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر وہاں ہمارے وفد کی قیادت کریں گے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے میزبان ملک قازقستان کے صدر قسیم جومارت توکایف نے وزیراعظم نریندر مودی کو ٹیلی فون کیا اور انہیں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے آستانہ آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے مسٹر مودی کو دنیا کے سب سے بڑے جمہوری عمل کے کامیاب انعقاد اور تاریخی طور پر مسلسل تیسری بار وزیر اعظم منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے ان کی نیک خواہشات کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر مودی نے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کی کامیابی کے لیے ہندوستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ قازقستان کی قیادت علاقائی تعاون کو آگے بڑھانے میں بہت زیادہ تعاون کرے گی۔ بات چیت میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔